DAWAT-E-ISLAMI

رسالہ نمبر: 134

مسواک شریف کے فضائل

(مع 10 حکایات و روایات)

- مسواک کرنے سے حافظہ تیز ہوتا ہے 03
- دانتوں کا پیلا پن دُور کرنے کا نُسخہ 07
- مُسافر کو 8 چیزیں اپنے ساتھ رکھنا سنّت ہے 06
- مسواک کی دُعا 09
- سونے کے سکّے کے بدلے مسواک خریدی 16

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

مِسواک شریف کے فضائل

(مَع 10 حکایات و رِوایات)

شیطٰن لاکھ سُستی دلائے مگر یہ رسالہ (20 صَفحات) مکمّل پڑھ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ آپ مِسواک کے شیدائی ہو جائیں گے۔

دُرُودِ پاک کی فَضیلت

فرمانِ مصطَفٰے صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو مجھ پر ایک دن میں 50 بار دُرُودِ پاک پڑھے قِیامت کے دن میں اس سے ہاتھ ملاؤں گا۔ (ابن بشکوال ص ۹۰ حدیث ۹۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰهُ تعالٰی علٰی محمَّد

کب مِسواک کا ثواب نہیں ملے گا!

اَعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے: اچّھی نیّت نہ ہو تو ثواب نہیں ملتا۔ لہٰذا **مِسواک** کرتے وَقت یہ نیّت کر لیجئے: ”سُنّت کا ثواب کمانے کیلئے **مِسواک** کروں گا اور اِس کے ذَرِیعے ذِکرو دُرُود وتِلاوت قراٰن کیلئے مُنہ کی صفائی کروں گا۔“

فرمانِ مُصطَفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عزّوجلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

”مِسواک سنّت ہے“ کے دس حُرُوف کی نسبت سے مِسواک کے مُتَعلِّق 10 فرامینِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم

﴿۱﴾ مِسواک کر کے دو۲ رَکعتیں پڑھنا بغیر مِسواک کی 70 رَکعتوں سے اَفضل ہے[۱] ﴿۲﴾ مِسواک کے ساتھ نَماز پڑھنا بغیر مِسواک کے نَماز پڑھنے سے 70 گُنا اَفضل ہے[۲] ﴿۳﴾ چار چیزیں رَسولوں کی سُنَّت ہیں: (۱) عِطر لگانا (۲) نِکاح کرنا (۳) مِسواک کرنا اور (۴) حیا کرنا[۳] ﴿۴﴾ مِسواک کرو! مِسواک کرو! میرے پاس پِیلے دانت لے کر نہ آیا کرو[۴] ﴿۵﴾ مِسواک میں موت کے سوا ہر مرض سے شِفا ہے[۵] ﴿۶﴾ اگر مجھے اپنی اُمّت کی مَشَقَّت و دشواری کا خیال نہ ہوتا تو میں ان کو ہر وُضو کے ساتھ مِسواک کرنے کا حُکم دیتا[۶] ﴿۷﴾ مِسواک کا اِستِعمال اپنے لئے لازِم کرلو کیونکہ اِس میں مُنہ کی صفائی ہے اور یہ ربّ تعالٰی کی رِضا کا سبب ہے[۷] ﴿۸﴾ وُضو نِصف (یعنی آدھا) ایمان ہے، اور مِسواک کرنا نِصف (یعنی آدھا) وُضو ہے[۸] ﴿۹﴾ بندہ جب مِسواک کرلیتا ہے پھر نَماز کو کھڑا ہوتا ہے تو فِرِشتہ اُس کے پیچھے کھڑا ہو کر قِراءت (قِرا۔ءَت) سنتا ہے، پھر اُس سے قریب ہوتا ہے یہاں تک کہ اپنا مُنہ اس کے مُنہ پر رکھ دیتا ہے[۹] ﴿۱۰﴾ ”جس شخص نے جُمُعے کے دِن غُسل کیا اور مِسواک کی، خُوشبو لگائی، عُمدہ کپڑے

مــــدینہ

[۱] اَلتَّرغِیب وَالتَّرہِیب ج ۱ ص ۱۰۲ حدیث ۱۸ [۲] شعب الایمان ج ۳ ص ۲۶ حدیث ۲۷۷۴ [۳] مُسنَدِ احمد بن حنبل ج ۹ ص ۱۴۷ حدیث ۲۳۶۴۱ [۴] جَمْعُ الْجَوامِع ج ۱ ص ۳۸۹ حدیث ۲۸۷۵ [۵] جامعِ صغیر ص ۲۹۷ حدیث ۴۸۴۰ [۶] بُخاری ج ۱ ص ۶۳۷ [۷] مُسنَدِ احمد بن حنبل ج ۲ ص ۴۳۸ حدیث ۵۸۶۹ [۸] مُصَنَّف ابنِ اَبی شیبہ ج ۱ ص ۱۹۷ حدیث ۲۲ [۹] البحر الزخار ج ۲ ص ۲۱۴ حدیث: ۶۰۳

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذِکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔ (ترمذی)

پہنے، پھر مسجِد میں آیا اور لوگوں کی گردنوں کو نہیں پھلانگا، بلکہ نَماز پڑھی اور امام کے آنے کے بعد (یعنی خُطبے میں اور) نَماز سے فارِغ ہونے تک خاموش رہا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے تمام گُناہوں کو جو اُس پورے ہفتے میں ہوئے تھے، مُعاف فرما دیتا ہے۔'' (مُسندِ احمد بن حنبل ج ٤ ص ١٦٢ حدیث ١١٧٦٨)

مِسواک کرنے سے حافِظہ تیز ہوتا ھے

امیرُ الْمُؤمِنین حضرتِ مولائے کائنات، **علیُّ الْمُرتَضٰی** شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تعالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں: تین چیزیں حافِظہ تیز کرتیں اور بَلْغم دُور کرتی ہیں: (۱) **مِسواک** (۲) روزہ اور (۳) قراٰنِ کریم کی تلاوت۔ (اِحیاءُ العلوم ج ۱ ص ٣٦٤)

مرتے وَقْت کلِمہ نصیب ھوگا

دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی ادارے مکتبۃُ الْمدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد اوّل صَفْحہ 288 پر ہے: مَشائخِ کرام (رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلام) فرماتے ہیں: ''**جو شخص مِسواک کا عادی ہو مرتے وَقْت اُسے کلِمہ پڑھنا نصیب ہو گا** اور جو اَفیون کھاتا ہو، مرتے وَقْت اُسے کلِمہ نصیب نہ ہو گا۔''

عَقْل بڑھانے والے اَعمال

حضرتِ سیِّدُنا امام شافِعی علیہ رَحمۃُ اللّٰہِ القَوی فرماتے ہیں: چار چیزیں عَقْل بڑھاتی ہیں: ﴿۱﴾ فُضُول باتوں سے پرہیز ﴿۲﴾ **مِسواک** کا استِعمال ﴿۳﴾ صُلَحا یعنی نیک لوگوں کی صُحبت اور ﴿٤﴾ اپنے عِلْم پر عمل کرنا۔ (حَیاۃُ الحَیوان لِلدَّمِیری ج ۲ ص ١٦٦)

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے **اللہ** عزَّوجلَّ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (طبرانی)

سرکار صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کب کب مِسواک فرماتے!

ہر نماز کے لیے مِسواک

حضرتِ سیِّدُنا زید بن خالِد جُھَنِی رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: **رسولُ اللّٰہ** صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنے گھر سے کسی بھی نَماز کے لیے اُس وَقْت تک باہَر تشریف نہ لاتے، جب تک **مِسواک** نہ فرمالیتے۔ (اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر لِلطَّبَرانی ج٥ ص٢٥٤ حدیث ٥٢٦١)

سونے سے اٹھ کر مِسواک کرنا سُنّت ھے

حضرتِ سیِّدَتُنا عائِشہ صِدِّیقہ رضی اللّٰہ تعالٰی عنہا سے رِوایت ہے کہ سرورِ کائنات صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پاس رات کو وُضُو کا پانی اور **مِسواک** رکھی جاتی تھی، جب آپ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم رات میں اُٹھتے تو پہلے قَضائے حاجت کرتے پھر **مِسواک** فرماتے۔ (ابوداوٗد ج٢ حدیث ٥٦) **حضرتِ** سیِّدَتُنا عائِشہ صِدِّیقہ رضی اللّٰہ تعالٰی عنہا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم جب کبھی رات یا دن میں سوکر بیدار ہوتے تو وُضُو سے پہلے **مِسواک** فرماتے تھے۔ (ایضاً حدیث ٥٧)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سو کر اُٹھنے کے بعد **مِسواک** کرنا سُنَّت ہے، سونے کی حالت میں ہمارے پیٹ سے گندی ہوائیں مُنہ کی طرف چڑھ جاتی ہیں، جس کی وجہ سے مُنہ میں بدبُو اور ذائقے میں تبدیلی ہوجاتی ہے۔ اِس سُنّت کی بَرَکت سے مُنہ صاف ہوجاتا ہے۔

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بدبخت ہوگیا۔ (ابن سنی)

گھر میں داخِل ہو کر سب سے پہلا کام

حضرتِ شُرَیح بن ہانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورانی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرتِ عائِشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا سے پوچھا: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم جب گھر میں داخِل ہوتے تو سب سے پہلے کیا کام کرتے تھے؟ فرمایا: **مِسواک**۔ (مُسلم ص ۱۵۲ حدیث ۲۵۳)

روزے میں مِسواک

حضرتِ سَیِّدُنا عامِر بن رَبیعہ رضی اللہ تعالٰی عنہما سے رِوایت ہے: ''رسولِ پاک صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو میں نے بے شُمار بار روزے میں **مِسواک** کرتے دیکھا۔''

(تِرمِذی ج ۲ ص ۱۷۶ حدیث ۷۲۵)

روزے میں مِسواک کے بعض مَدَنی پھول

بہارِ شریعت جلد اوّل صَفْحَہ 997 پر ہے: **روزے** میں **مِسواک** کرنا مکروہ نہیں بلکہ جیسے اور دِنوں میں سُنَّت ہے وَیسے ہی **روزے** میں بھی سُنَّت ہے، **مِسواک** خُشک ہو یا تَر، اگرچِہ پانی سے تَر کی ہو، زَوال سے پہلے کریں یا بعد، کسی وَقْت بھی مکروہ نہیں۔ اکثر لوگوں میں مشہور ہے کہ دوپہر کے بعد روزہ دار کیلئے **مِسواک** کرنا مکروہ ہے یہ ہمارے مذہبِ حنفیہ کے خِلاف ہے۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۹۹۷) اگر **مِسواک** چبانے سے رَیشے چھوٹیں یا مزہ محسوس ہو تو ایسی **مِسواک** روزے میں نہیں کرنا چاہیئے۔ (فتاوٰی رضویہ مُخرَّجہ ج ۱۰ ص ۵۱۱)

وِصالِ ظاہِری سے پہلے مِسواک

حضرتِ سیِّدَتُنا عائِشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں کہ بوقتِ وِصالِ ظاہِری

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر صبح وشام دس دس بار دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شَفاعت ملے گی۔ (مجمع الزوائد)

(یعنی ظاہِری وفات) میں نے دَرْیافت کیا کہ آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کے لیے **مِسواک** لوں؟ آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے سرِ اَقدس کے اِشارے سے فرمایا: ''ہاں۔'' چُنانچِہ میں نے (اپنے سگے بھائی) حضرتِ عبد الرحمٰن رضی اللہ تعالٰی عنہ سے **مِسواک** لے کر آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کو پیش کی۔ آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے اِستِعمال کرنا چاہی لیکن **مِسواک** سَخْت تھی، اس لیے میں نے عَرض کی: نَرم کردوں؟ آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے سرِمُبارک کے اِشارے سے فرمایا: ''ہاں۔'' چُنانچِہ میں نے دانتوں سے چبا کر نَرم کر کے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کو پیش کردی۔ آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے اُس کو دانتوں پر پھیرنا شُروع کیا۔ (بخاری ج ۳،۱ ص ۱۵۷،۳۰۸ حدیث ۸۹۰، ۴۴۴۹ ملخّصاً)

مُسافِر کو 8 چیزیں اپنے ساتھ رکھنا سنّت ھے

میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اَحمد رضا خان عَلَیہِ رَحمۃُ الرَّحْمٰن کے والدِ ماجِد رئیسُ الْمُتَکَلِّمِین حضرت مولانا نَقی علی خان عَلَیہِ رَحمۃُ الْحَنّان لکھتے ہیں: وہ جناب (یعنی نبیِّ کریم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم) سفر میں ﴿۱﴾ **مِسواک** اور ﴿۲﴾ سُرمہ دان اور ﴿۳﴾ آئینہ اور ﴿۴﴾ شانہ (یعنی کنگھا) اور ﴿۵﴾ قینچی اور ﴿۶﴾ سُوئی ﴿۷﴾ دھاگا اپنے ساتھ رکھتے۔ (انوارِ جمالِ مصطفٰے ص ۱۶۰) ایک دوسری رِوایت میں ﴿۸﴾ ''تیل'' کے الفاظ (بھی) نَقْل ہوئے ہیں۔ (سُبُلُ الْھُدٰی ج ۷ ص ۳۴۷)

کھانے سے پہلے مِسواک

حضرتِ سیِّدُنا عبدُ اللّٰہ بن عُمَر رضی اللہ تعالٰی عنہما کھانا کھانے سے پہلے **مِسواک** کر

لیا کرتے تھے۔ (مُصَنَّف ابن اَبی شَیْبہ ج ۱ ص ۱۹۷)

دانتوں کا پیلاپن دُور کرنے کا نُسخہ

حضرتِ سیِّدُنا ابو ہُریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں: ''کھانے کے بعد مِسواک کرنا دانتوں کا پیلا پن دُور کرتا ہے۔'' (الکامل فی ضعفاء الرجال ج ٤ ص ١٢٣)

80 فیصد اَمراض کے اَسباب

ماہِرین کی تحقیق کے مطابِق ''80 فیصد اَمراض مِعْدے (یعنی پیٹ) اور دانتوں کی خرابی سے پیدا ہوتے ہیں۔'' عُموماً دانتوں کی صَفائی کا خیال نہ رکھنے کی وجہ سے مَسُوڑھوں میں طرح طرح کے جراثیم پَرورِش پاتے پھر مِعْدے میں جاتے اور طرح طرح کے اَمراض کا سبب بنتے ہیں۔

مِسواک کے طِبّی فائدے

❁ اَمریکا کی ایک مشہور کمپنی کی تحقیقات کے مطابق **مِسواک** میں نُقصان دینے والے بیکٹیریا (Bacteria) کو خَتْم کرنے کی صلاحیّت کسی بھی دوسرے طریقے کی نسبت 20 فیصد زیادہ ہے ❁ سوِیڈن کے سائنسدانوں کی ایک تحقیق کے مطابق **مِسواک** کے ریشے بیکٹیریا کو چھوئے بغیر براہِ راست (Direct) خَتْم کردیتے ہیں اور دانتوں کو کئی بیماریوں سے بچاتے ہیں ❁ یو۔ایس۔ نیشنل لائبریری آف میڈیسن (U.S. National Library of Medicine) کی شائع شدہ تحقیق میں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر **مِسواک** کو صحیح طور پر اِستِعمال کیا جائے تو یہ دانتوں

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شَفاعت کروں گا۔ (جمع الجوامع)

اور مُنہ کی صَفائی نیز مَسُوڑھوں کی صِحّت کا بہترین ذَرِیْعہ ہے ❁ ایک تحقیق کے مطابق جو لوگ **مِسواک** کے عادی ہیں ان کے مَسُوڑھوں سے خون آنے کی شکایات بَہُت کم ہوتی ہیں ❁ اٹلانٹا امریکا میں دانتوں سے مُتَعلِّق ہونے والی ایک نِشَست میں بتایا گیا کہ **مِسواک** میں ایسے مادّے (Substances) ہوتے ہیں جو دانتوں کو کمزوری سے بچاتے ہیں اور وہ تمام دوائیں جو دانتوں کی صَفائی میں استِعمال ہوتی ہیں، ان سب سے زیادہ فائدہ مند **مِسواک** ہے ❁ **مِسواک** دانتوں پر جمی ہوئی میل کی تہ کو خَتْم کرتی ہے ❁ **مِسواک** دانتوں کو ٹوٹ پھوٹ سے بچاتی ہے ❁ دائمی نزلہ و زکام کے ایسے مریض جن کا بَلْغم نہ نکلتا ہو، جب وہ **مِسواک** کرتے ہیں تو بَلْغم نکلنے لگتا ہے اور یوں مریض کا دِماغ ہلکا ہونا شُروع ہو جاتا ہے ❁ پیتھالوجسٹز (Pathologists) کے تجربے اور تحقیق سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ دائمی نزلے کے لیے **مِسواک** بہترین عِلاج ہے۔

مِسواک سے مِعْدے کی تیزابیت اور مُنہ کے چھالے کا عِلاج

مُنہ کے بعض قسم کے چھالے مِعْدے کی گرمی اور تیزابیت کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ ان میں ایک قسم ایسی بھی ہے جس کے جراثیم پھیلتے ہیں، اس کے لیے **تازہ مِسواک** مُنہ میں ملیں اور اس کا بننے والا لُعاب (یعنی تھوک) بھی خوب ملیں۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مَرض دُور ہو جائے گا۔ بعض لوگ شکایت کرتے ہیں کہ دانت پیلے پڑ گئے ہیں یا دانتوں سے سفیدی کا اَسْتر اُتر گیا ہے۔ ایسے لوگوں کے لیے **مِسواک** کے نئے ریشے مُفید ہیں، نیز دانتوں کی زَردی (یعنی

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم: جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا اس نے جنّت کا راستہ چھوڑ دیا۔ (طبرانی)

پیلا پن) خَتْم کرنے کے لیے بھی فائدہ مند ہیں۔ مِسواک تَعَفُّن (یعنی بدبُو) کو دَفْع (یعنی دُور) اور مُنہ کے جراثیم کا خاتمہ کرتی ہے، جس سے انسان بے شمار اَمراض سے بچ سکتا ہے۔

مِسواک کی دُعا

بعض فُقَہائے کِرام رَحِمَهُمُ اللهُ السَّلام فرماتے ہیں: مِسواک کے وَقْت یہ دُعا پڑھے:

(۱) اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ بِهٖ اَسْنَانِيْ، وَشُدَّ بِهٖ لِثَاتِيْ، وَثَبِّتْ بِهٖ لَهَاتِيْ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ، يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔[1]

(۲) اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ فَمِيْ، وَنَوِّرْ قَلْبِيْ، وَطَهِّرْ بَدَنِيْ، وَحَرِّمْ جَسَدِيْ عَلَى النَّارِ، وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ۔[2]

مَدَنی پھول: چاہیں تو دونوں دُعائیں پڑھئے یا کوئی ایک دُعا پڑھ لیجئے۔

مـــــــــــــــــدینـــــــه

[1] ترجمہ: یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اس کے ذَرِیعے میرے دانتوں کو سفید، مَسُوڑھوں کو مضبوط اور حلق کو طاقتور فرمادے اور میرے لیے اس میں بَرَکت عطا فرما، اے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان۔ (شَرحُ المُهَذَّب لِلنَّوَوِی ج۱ ص۲۸۳ مُلَخَّصاً)

[2] ترجمہ: یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ میرے مُنہ کو صاف سُتھرا، دل کو روشن، بدن کو پاک اور میرے جسم کو جہنَّم پر حرام فرمادے اور مجھے اپنی رَحْمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل فرما۔

(عُمدةُ القاری ج۵ ص۳۱ تحتَ الحدیث۸۸۷)

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم: مجھ پرُ دُرودِ پاک کی کثرت کرو بے شک تمہارا مجھ پرُ دُرودِ پاک پڑھنا تمہارے لئے پاکیزگی کا باعث ہے۔ (ابویعلی)

”مِسواک کرنا سنّت ہے“ کے چودہ حُرُوف کی نسبت سے مِسواک کے 14 مَدَنی پھول

❁ **مِسواک** پیلو یا زیتون یا نیم وغیرہ کڑوی لکڑی کی ہو ❁ **مِسواک** کی موٹائی چُھنگلیا یعنی چھوٹی اُنگلی کے برابر ہو ❁ **مِسواک** ایک بالِشت سے زیادہ لمبی نہ ہو ورنہ اُس پر شیطان بیٹھتا ہے ❁ اِس کے ریشے (رے۔شے) نَرم ہوں کہ سَخت ریشے دانتوں اور مَسُوڑھوں کے درمیان خَلا (GAP) کا باعِث بنتے ہیں ❁ **مِسواک** تازہ ہوتو خوب (یعنی بہتر) ورنہ کچھ دیر پانی کے گلاس میں بِھگو کر نَرم کر لیجئے ❁ طبیبوں کا مشورہ ہے کہ **مِسواک** کے ریشے روزانہ کاٹتے رہیئے۔

مِسواک کرنے کا طریقہ

❁ دانتوں کی چَوڑائی میں **مِسواک** کیجئے ❁ جب بھی **مِسواک** کرنی ہو کم از کم تین بار کیجئے، ہر بار دھو لیجئے ❁ **مِسواک** سیدھے ہاتھ میں اِس طرح لیجئے کہ چُھنگلیا یعنی چھوٹی اُنگلی اس کے نیچے اور بیچ کی تین اُنگلیاں اُوپر اور انگوٹھا سرے پر ہو، پہلے سیدھی طرف کے اُوپر کے دانتوں پر پھر اُلٹی طرف کے اوپر کے دانتوں پر پھر سیدھی طرف نیچے پھر اُلٹی طرف نیچے **مِسواک** کیجئے ❁ مُٹّھی باندھ کر **مِسواک** کرنے سے بواسیر ہو جانے کا اندیشہ ہے ❁

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو وہ لوگوں میں سے کنجوس ترین شخص ہے۔ (مسند احمد)

مِسواک وُضُو کی سنَّتِ قبلیہ ہے (یعنی مِسواک وُضُو سے پہلے کی سُنّت ہے وُضُو کے اندر کی سُنّت نہیں لہٰذا وُضُو شُروع کرنے سے قَبْل مِسواک کیجئے پھر تین تین بار دونوں ہاتھ دھوئیں اور طریقے کے مطابِق وُضُو مکمّل کیجئے) البتّہ سنَّتِ مُؤَکَّدہ اُسی وَقْت ہے جبکہ مُنہ میں بد بُو ہو (ماخوذ از فتاوٰی رضویہ ج ۱ ص ۸۳۷)

عورَتوں کے لئے مِسواک کرنا بی بی عائِشہ کی سُنَّت ہے

"ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت" میں ہے: "عورَتوں کے لیے **مِسواک** کرنا اُمُّ الْمُؤمنین حضرتِ عائِشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا کی **سُنَّت** ہے لیکن اگر وہ نہ کریں تو حَرَج نہیں۔ ان کے دانت اور مَسُوڑھے بہ نسبت مَردوں کے کمزور ہوتے ہیں، (ان کیلئے) مِسّی یعنی دَنداسہ کافی ہے۔" (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت ص ۳۵۷)

جب مِسواک ناقابلِ اِستِعمال ہو جائے

مِسواک جب ناقابلِ اِستِعمال ہو جائے تو پھینک مت دیجئے کہ یہ آلۂ ادائے سنَّت ہے، کسی جگہ اِحتیاط سے رکھ دیجئے یا دَفن کر دیجئے یا پتّھر وغیرہ وَزْن باندھ کر سَمُندر میں ڈبو دیجئے۔ (تفصیلی معلومات کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت جلد اوّل صَفْحَہ 294 تا 295 کا مُطالعہ فرمالیجئے)

کیا آپ کو مِسواک کرنا آتا ہے؟

ہوسکتا ہے آپ کے دل میں یہ خیال آئے کہ میں تو برسوں سے **مِسواک** اِستِعمال کرتا ہوں مگر میرے تو دانت اور پیٹ دونوں ہی خراب ہیں! میرے بھولے بھالے اِسلامی بھائی! اس میں **مِسواک** کا نہیں آپ کا اپنا قُصُور ہے۔ میں (سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہُ) اِس نتیجے پر پہنچا

ہوں کہ آج شاید ہزاروں میں سے کوئی ایک آدھ ہی ایسا ہو جو صحیح اُصولوں کے مطابق مِسواک اِستعمال کرتا ہو، ہم لوگ اکثر جلدی جلدی دانتوں پر مِسواک مَل کر وُضو کر کے چل پڑتے ہیں یعنی یوں کہئے کہ ہم مِسواک نہیں بلکہ ''رسمِ مِسواک'' ادا کرتے ہیں!

''مِسواک سُنّت ہے'' کے دس حُرُوف کی نسبت سے عاشقانِ مِسواک کی 10 حِکایات و رِوایات

﴿۱﴾ جھکی ہوئی مِسواک

نبیِّ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ایک مَقام سے دو مِسواکیں حاصل کیں جن میں سے ایک کچھ جھکی ہوئی تھی اور دوسری سیدھی۔ آپ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے سیدھی مِسواک اپنے ساتھی صَحابی کو دے دی اور خَم یعنی جھکی ہوئی اپنے لئے رکھ لی۔ صَحابی نے عَرض کی: یا رسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! آپ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سیدھی مِسواک کے زیادہ حقدار ہیں۔ فرمایا: ''جب بھی کوئی شخص کسی کی رَفاقت (یعنی ساتھ) اختِیار کرتا ہے اگرچِہ دن کی ایک ساعَت (یعنی گھڑی بھر) ہو، تو قِیامت کے دن اُس رَفاقت کے بارے میں سُوال کیا جائے گا۔''

(قوتُ القلوب ج ۲ ص ۳۸۷، اِحیاءُ الْعلوم ج ۲ ص ۲۱۸ مُلَخَّصاً)

﴿۲﴾ مِسواک کو چُوسنا کیسا؟

''دُرِّمُختار'' کی عبارت: ''مِسواک چوسنے سے اندھا پن پیدا ہوتا ہے'' کے تحت ''فتاوٰی شامی'' میں ہے کہ بِغیر چُوسے لُعاب (یعنی تھوک) نگلنے کے بارے میں حکیم تِرمذی عَلَیہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی نے فرمایا: ''مِسواک کرتے وَقت شُروع میں بننے والا لُعاب (یعنی تھوک) نگل (یعنی پیٹ میں اُتار) لو کیونکہ یہ جُذام و بَرَص (یعنی کوڑھ جو کہ فسادِ خون کا ایک مَرَض ہے) اور موت کے سوا تمام بیماریوں کیلئے فائدہ مند ہے۔'' (رَدُّالمُحتار ج۱ ص۲۵۱)

﴿۳﴾ عِمامہ شریف میں مِسواک

''فتاوٰی شامی'' میں ہے کہ بعض صَحابۂ کِرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان عمامہ شریف کے پیچ میں بھی مِسواک رکھتے تھے۔ (رَدُّالمُحتار ج۱ ص۲۵۱)

﴿٤﴾ کان پر مِسواک

حضرتِ سیِّدُنا زید بن خالِد جُھَنِی رضی اللہ تعالٰی عنہ مسجِد میں نَماز کے لئے تشریف لاتے تو مِسواک آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کے کان پر اس طرح رکھی ہوتی جیسے کاتِب (یعنی لکھنے والے) کے کان پر قلم رکھا ہوتا ہے۔ (ترمذی ج۱ ص۱۰۰ حدیث۲۳)

﴿۵﴾ گردن میں مِسواک

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 518 صَفْحات پر مشتمل کتاب، ''عمامے کے فضائل'' صَفْحہ 402 پر ہے: حضرتِ سیِّدُنا امام عبدُالْوہّاب شَعْرانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورانی

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔ (جمع الجوامع)

ارشاد فرماتے ہیں: ہم سے عَہد لیا گیا ہے کہ ہر وُضو کرنے اور ہر نَماز پڑھنے سے قبل پابندی کے ساتھ **مِسواک** کیا کریں گے اگرچِہ ہم میں سے اکثر کو (مِسواک گم نہ ہو جائے اس لئے) **اپنی گردن میں ڈوری کے ساتھ مِسواک باندھنا پڑے** یا عمامے کے ساتھ باندھنا پڑے جبکہ عمامہ فَقَط سر بند پر ہو اور اگر ٹوپی ہو تو ہم اس پر مضبوطی کے ساتھ عمامہ باندھیں گے اور **مِسواک** کو بائیں (یعنی LEFT) کان کی طرف عمامے میں اٹکا لیں گے۔ (لواقح الانوار ج ۱ ص ۱٦)

فتنے کا خوف ہو تو مُستَحب ترک کرنا ہوگا

صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان اور بُزُرگانِ دین رَحِمَھُمُ اللہُ المُبِین کی **مِسواک** شریف سے مَحَبَّت مرحبا! اور ان کی پیاری پیاری ادائیں صد کروڑ مرحبا! یہ ذِہن میں رہے! آج کل **مِسواک** کان پر رکھ کر یا گردن میں لٹکا کر یا عمامے شریف میں رکھ کر اگر کوئی گھر سے باہَر نکلے تو شاید لوگ اُنگلی اُٹھائیں اور مذاق اُڑائیں لٰہذا عوام کے سامنے یہ انداز اختیار نہ کیا جائے۔ میرے آقا **اعلیٰ حضرت** رَحْمَۃُ اللہِ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں ایک مخصوص مُستَحب کام کے کرنے کے بارے میں اِستِفتا پیش ہوا، (یعنی فتویٰ مانگا گیا) تو چُونکہ اُس امرِ مُستَحب پر ہِند کے اندر عمل کرنے میں فتنے کا اِحتِمال (یعنی امکان) تھا لٰہذا آپ رَحْمَۃُ اللہِ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا: ''جہاں اس کا رَواج ہے مُستَحب ہے، (مگر) ان بلاد (یعنی ہِند کے شہروں) میں کہ اس کا (نام و) نِشان نہیں، اگر واقع ہو (یعنی کوئی کرے) تو جُہّال (یعنی جاہِل لوگ) ہنسیں اور مَسئلۂ شَرعِیّہ پر ہنسنا اپنا دین برباد کرنا ہے، تو یہاں اِس پر اِقدام (یعنی عمل) کی حاجت نہیں۔ خود

ایک مُسْتَحَب بات کرنی اور مسلمانوں کو ایسی سَخْت بلا (یعنی شریعت کے مسائل پر ہنسنے کی آفت) میں ڈالنا پسندیدہ نہیں۔'' (فتاوٰی رضویہ ج۲۲ص۶۰۳)

کان پر قلم رکھنا

لکھنے والے کا کان پر **قلم** رکھنا اچّھا ہے جیسا کہ حضرت سیِّدُنا زید ابنِ ثابت رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ میں **نبیِّ کریم** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں حاضِر ہوا اور آپ کے سامنے کاتِب (یعنی ایک لکھنے والا آدمی) تھا میں نے **حُضُورِ اکرم** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو فرماتے سنا کہ **قلم** اپنے کان پر رکھو کہ یہ اَنْجام کو زیادہ یاد کرانے والا ہے۔ (تِرمذی ج ٤ ص ٣٢٧ حدیث ٣ ٢٧٢)

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ **الْاُمَّت** حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان اس حدیثِ پاک کے تَحْت فرماتے ہیں: اگر کاتِب (یعنی لکھنے والا) **قلم** کو کان سے لگائے رکھے تو اُسے وہ مَقْصد یاد رہے گا جو اُسے لکھنا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ **قلم** داہنے (یعنی سیدھے) کان پر رکھے۔ **اللہ** تعالٰی نے ہر چیز میں کوئی (نہ کوئی) تاثیر رکھی ہے، **قلم** کان میں لگانے کی یہ تاثیر ہے کہ اسے (یعنی کان پر قلم رکھنے والے کو) مضمون یاد رہتا ہے۔ (مراٰۃ المناجیح ج ٦ ص ٣٣٤) اس سے مُراد نفسیاتی تاثیر واثر بھی ہوسکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مِسواک رکھنے کیلئے مَخصوص جیب بنوایئے

ہوسکے تو اپنے کُرتے میں سینے پر دائیں بائیں دو جیب بنوایئے اور دل کی جانب

(یعنی الٹے ہاتھ کی طرف والی) جیب کے برابر میں **مِسواک** رکھنے کیلئے **ایک** چھوٹی سی جیب بنوالیں۔ یوں پیارے آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کی پیاری پیاری سنّت **مِسواک شریف** گویا سینے اور دل سے لگی رہے گی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

﴿٦﴾ سونے کے سکّے کے بدلے مِسواک خریدی (حکایت)

حضرتِ سیِّدُنا **عبدُالوہّاب شَعْرانی** قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورانی نَقْل کرتے ہیں: ایک بار حضرتِ سیِّدُنا **ابوبکر شبلی** بغدادی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الہادِی کو وُضو کے وَقْت **مِسواک** کی ضَرورت ہوئی، تلاش کی مگر نہ ملی، لہٰذا ایک دینار (یعنی ایک سونے کی اشرفی) میں **مِسواک** خرید کر استِعمال فرمائی۔ بعض لوگوں نے کہا: یہ تو آپ نے بَہُت زیادہ خرچ کر ڈالا! کہیں اتنی مہنگی بھی **مِسواک** لی جاتی ہے! فرمایا: بیشک یہ دنیا اور اس کی تمام چیزیں **اللہُ ربُّ العِزّت** عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک مچھّر کے پر برابر بھی حیثیّت نہیں رکھتیں، اگر بروزِ قِیامت **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے مجھ سے یہ پوچھ لیا کہ ''تو نے میرے پیارے حبیب (صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم) کی سنّت (مِسواک) کیوں ترک کی؟ جو مال و دولت میں نے تجھے دیا تھا اُس کی حقیقت تو (میرے نزدیک) مچھّر کے پر برابر بھی نہیں تھی، تو آخر ایسی حقیر دولت اِس عظیم سنّت (مِسواک) کو حاصِل کرنے پر کیوں خرچ نہیں کی؟'' تو کیا جواب دوں گا! (مُلَخَّص اَز لواقح الانوار ص ٣٨) **اللہُ ربُّ العِزّت**

عَزَّوَجَلَّ کی ان سب پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت

ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اے عاشِقانِ رسول! دیکھا آپ نے! ہمارے **بُزُرگانِ دین** رَحِمَہُمُ اللّٰہُ المُبِین سُنَّتوں سے کِس قدر پیار کرتے تھے! حضرتِ سیِّدُنا **ابوبکر شِبلی** عَلَیہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الوَلی نے **ایک دِینار** (یعنی سونے کی اَشرفی) **مکّے مدینے کے تاجدار** صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّت **مِسواک شریف** پر قُربان کردیا۔

﴿۷﴾ آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے! (حِکایت)

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! ہر سنّت مَخزنِ حِکمت ہے، **مِسواک** ہی کو لے لیجئے! اِس سنَّت کی بَرَکتوں کے بھی کیا کہنے! ایک بیوپاری کا بیان ہے: ''سوئیزرلینڈ'' میں **ایک نومسلم** سے میری ملاقات ہوئی، اُس کو میں نے تحفۃً **مِسواک** پیش کی، اُس نے خوش ہو کر اسے لیا اور چوم کر آنکھوں سے لگایا اور ایک دم اُس کی **آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے!** اُس نے جیب سے ایک رومال نکالا اس کی تہ کھولی تو اس میں سے تقریباً دو اِنچ کا چھوٹا سا **مِسواک** کا ٹکڑا برآمد ہوا۔ کہنے لگا: میری اِسلام آوری کے وَقت مسلمانوں نے مجھے یہ تُحفہ دیا تھا۔ میں بَہُت سنبھال کر اِس کو اِستِعمال کررہا تھا، یہ خَتْم ہونے کو تھا اور مجھے تشویش تھی اب **مِسواک** کہاں سے ملے گی! بس **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ نے کرم فرمادیا اور آپ نے مجھے **مِسواک** عنایت فرمادی۔ پھر اُس نے بتایا کہ ایک عرصے سے میں دانتوں اور مَسُوڑھوں کی تکلیف سے دوچار تھا، ہمارے یہاں کے دانتوں کے ڈاکٹر (Dentist) سے ان کا عِلاج بن نہیں پڑرہا تھا۔

میں نے اس **مِسواک** کا اِستِعمال شُروع کیا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تھوڑے ہی دِنوں کے اندر میں ٹھیک ہوگیا۔ میں جب ڈاکٹر کے پاس گیا تو وہ حیران رہ گیا اور پوچھنے لگا: میری دوا سے اِتنی جلدی تمہارا مَرَض دُور نہیں ہوسکتا، سوچو کوئی اور وجہ ہوگی۔ میں نے جب ذِہن پر زور دیا تو خیال آیا کہ میں مسلمان ہو چکا ہوں اور یہ ساری بَرَکت **مِسواک** ہی کی ہے۔ جب میں نے ڈاکٹر کو **مِسواک** دکھائی تو وہ حیرت سے دیکھتا ہی رہ گیا۔!

﴿۸﴾ مِسواک سے گلے کے درد اور گردن کی سُوجن کا طِبّی عِلاج

ایک شخص کے گلے اور گردن میں دَرْد تھا اور گردن میں سُوجن بھی تھی۔ گلے کے مرض کی وجہ سے اس کی آواز بھی خراب تھی۔ اور گردن کے دَرْد اور سُوجن کے باعِث اس کا سر بھی چکرانے لگا تھا جس سے اُس کا حافِظہ کمزور ہو چکا تھا۔ یہ شخص ڈاکٹروں کے زیرِ عِلاج رہا مگر سب بے سود ثابت ہوا۔ کسی نے اُسے **مِسواک** کرنے کا مشورہ دیا تو وہ باقاعِدہ **مِسواک** کرنے لگا۔ اور اِسی کے ساتھ ساتھ **مِسواک** کے دو ٹکڑے کر کے پانی میں اُبالتا اور اُس پانی سے غَرارے کرتا۔ علاوہ ازیں جہاں سوجن تھی وہاں کچھ دوا بھی لگاتا رہا۔ یہ عِلاج بڑا مُفید ثابت ہوا۔ اس کی جب تحقیق کی گئی تو اس کے تھائی رائیڈ گلینڈ مُتأَثِّر تھے جس کا اثر سارے جسم پر ہوا تھا۔ اس **مِسواک** والے علاج سے اُس کی یہ بیماری دور ہوگئی اور وہ رُوبصحّت (یعنی تندرست) ہوگیا۔

﴿۹﴾ مِسواک اور گلے کے غُدُود

ایک صاحِب گلے کے غدُود بڑھنے کے سبب پریشان تھے۔ انہیں شَہتُوت کا شربت پینے کو دیا گیا اور تازہ **مِسواک** باقاعدہ اِستِعمال کرائی گئی تو مریض نے فوری اِفاقہ (یعنی فائدہ) محسوس کیا۔

﴿١٠﴾ مِسواک کی 25 بَرَکتیں

حضرتِ علّامہ سیِّد احمد طَحْطاوی حنفی عَلَیہِ رَحمۃُ اللہِ القوی "حاشِیۃُ الطَّحْطاوی" میں **مِسواک** کے فوائد وفضائل یوں نَقْل فرماتے ہیں: ۞ **مِسواک** شریف کو لازِم کرلو، اِس سے غَفْلت نہ کرو۔ اِسے ہمیشہ کرتے رہو کیونکہ اِس میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی خوشنودی ہے ۞ ہمیشہ **مِسواک** کرتے رہنے سے روزی میں آسانی اور بَرَکت رہتی ہے ۞ دَرْدِ سر دُور ہوتا ہے ۞ بَلْغم کو دُور کرتی ہے ۞ نظر کو تیز کرتی ہے ۞ مِعْدے کو دُرست رکھتی ہے ۞ جسم کو توانائی بخشتی ہے ۞ حافِظہ (قُوّتِ یادداشت) کو تیز کرتی ہے اور عَقْل کو بڑھاتی ہے ۞ دل کو پاک کرتی ہے ۞ نیکیوں میں اِضافہ ہوجاتا ہے ۞ فِرِشتے خوش ہوتے ہیں ۞ **مِسواک** شیطان کو ناراض کر دیتی ہے ۞ کھانا ہَضْم کرتی ہے ۞ بچّوں کی پیدائش میں اِضافہ ہوتا ہے ۞ بُڑھاپا دیر میں آتا ہے ۞ پیٹھ کو مضبوط کرتی ہے ۞ بدن کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی اِطاعت کے لیے قوّت دیتی ہے ۞ نزع میں آسانی اور کلمۂ شہادت یاد دلاتی ہے ۞ قِیامت میں نامۂ اَعمال سیدھے ہاتھ میں دِلاتی ہے ۞ پُل صِراط سے بجلی کی طرح تیزی سے گزار دے گی ۞ حاجات پوری ہونے میں اُس کی اِمداد کی جاتی ہے ۞ قَبْر میں آرام وسُکون پاتا ہے ۞ اس کے لیے جنّت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ۞ دنیا سے پاک صاف ہوکر رُخْصت ہوتا ہے ۞ سب سے بڑھ کر فائدہ یہ ہے کہ اُس میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رِضا ہے۔

(حاشیۃُ الطَّحطاوی علی مراقی الفلاح ص ٦٨، ٦٩ ملخّصاً)

فرمانِ مُصطَفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرود پڑھا **اللہ** اس پر دس رحمتیں بھیجتا اور اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔ (ترمذی)

مَدَنی قافلے

عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافِلوں** میں سنّتوں کی تربیَت کے لیے سفر اور روزانہ ''فکرِ مدینہ'' کے ذَرِیعے **مَدَنی انعامات** کارِسالہ پُر کرکے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، **اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ** اس کی بَرَکت سے **مِسواک** کی سنّت پر عمل کا بھی ذِہن بنے گا۔

یاربِّ مُصطَفٰے عَزَّوَجَلَّ! ہمیں اپنے پیارے حبیب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صَدقے **مِسواک** کی سنّت پر پابندی سے عمل کی توفیق عطا فرما۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

غمِ مدینہ، بقیع،
مغفِرت اور بے حساب
جنّتُ الفِردَوس میں آقا
کے پڑوس کا طالب

ربیعُ الاوّل ۱۴۳۸ھ
دسمبر 2016ء

یہ رسالہ پڑھ لینے کے بعد ثواب کی نیّت سے کسی کو دیدیجئے

مآخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
بخاری	دارالکتب العلمیۃ بیروت	ابن بشکوال	دارالکتب العلمیۃ بیروت	حیاۃ الحیوان	دارالکتب العلمیۃ بیروت
مسلم	دار ابن حزم بیروت	شعب الایمان	دارالکتب العلمیۃ بیروت	لواقح الانوار	داراحیاء التراث العربی بیروت
ابوداؤد	داراحیاء التراث العربی بیروت	جمع الجوامع	دارالکتب العلمیۃ بیروت	ردالمحتار	دارالمعرفۃ بیروت
ترمذی	دارالفکر بیروت	جامع صغیر	دارالکتب العلمیۃ بیروت	حاشیۃ الطحطاوی	باب المدینہ کراچی
مسند احمد بن حنبل	دارالفکر بیروت	الکامل فی ضعفاء الرجال	دارالکتب العلمیۃ بیروت	مراٰۃ المناجیح	ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیا لاہور
مصنف ابن ابی شیبہ	دارالفکر بیروت	شرح المہذب	دارالفکر بیروت	انوار جمال مصطفٰے	شبیر برادرز اُردو بازار مرکز الاولیا لاہور
معجم کبیر	داراحیاء التراث العربی بیروت	عمدۃ القاری	دارالفکر بیروت	فتاوٰی رضویہ	رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیا لاہور
البحر الزخار	مکتبۃ العلوم والحکم مدینہ منورہ	قوت القلوب	دارالکتب العلمیۃ بیروت	ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
الترغیب والترہیب	دارالکتب العلمیۃ بیروت	احیاء العلوم	دارصادر بیروت	بہار شریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

مُسافر کو 8 چیزیں اپنے ساتھ رکھنا سنّت ہے

میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اَحمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کے والدِ ماجِد رئیسُ الْمُتَکَلِّمِیْن حضرت مولانا نَقی علی خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان لکھتے ہیں: وہ جناب (یعنی نبیِّ کریم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) سفر میں ﴿۱﴾ مسواک اور ﴿۲﴾ سُرمہ دان اور ﴿۳﴾ آئینہ اور ﴿۴﴾ شانہ (یعنی کنگھا) اور ﴿۵﴾ قینچی اور ﴿۶﴾ سُوئی ﴿۷﴾ دھاگا اپنے ساتھ رکھتے۔[1] ایک دوسری رِوایت میں ﴿۸﴾ ''تیل'' کے الفاظ (بھی) نَقْل ہوئے ہیں۔[2]

---

[1] انوارِ جمالِ مصطفےٰ ص ۱۶۰ [2] سُبُلُ الْھُدٰی ج ۷ ص ۳۴۷

ISBN 978-969-631-830-9
0125577
مکتبۃ المدینہ
MAKTABA TUL MADINAH
MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net